سوال

تحیۃ المسجد کی جگہ بھی طواف کی دو رکعتیں

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب میرا عمرہ یا حج کا ارادہ ہو اور میں نے احرام باندھا ہو تو مسجد حرام میں داخل ہو کر تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھوں یا براہ راست طواف شروع کر دوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حج یا عمرہ کرنے والا جو شخص مسجد حرام میں داخل ہو تو اس کے لیے حکم شریعت یہ ہے کہ وہ سب سے پہلے طواف شروع کرے ، طواف کی دو رکعتیں تحیۃ المسجد کی جگہ بھی کافی ہوں گی ، ہاں البتہ اگر مسجد میں داخل ہوتے وقت طواف سے کوئی شرعی عذر مانع ہو تو پھر پہلے تحیۃ المسجد کی دو رکعتیں پڑھ لی جائیں اور پھر جب آسانی سے ممکن ہو طواف کر لیا جائے ، اسی طرح اگر کوئی شخص مسجد میں اس وقت داخل ہو جب جماعت کھڑی ہو گئی ہو تو وہ پہلے باجماعت نماز ادا کرے اور پھر اس کے بعد طواف کرے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی